



دی۔ی ترقیات کی وزارت

پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کی 2016-17 کی پ۔لی س۔ما۔ی میں زبردست کامیابی

Posted On: 05 JUL 2017 12:22PM by PIB Delhi

نئی۔جولائی۔05۔پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کی عمل آوری ملک بھر میں کی جارہی ہے۔ خاص طور سے دی۔ی سڑکوں کی دیرین۔ کمی والی آسام، مغربی بنگال، اوڈیش۔، ب۔ار، چھارکھنڈ، مدھی۔ پردیش، چھتیس گڑھ، راجستھان،۔ماچل پردیش، جموں وکشمیر اور اتراکھنڈ جیسی رابطہ۔ کار سڑکوں کی کمی کے مسئلے سے دوچار ریاستوں میں پی ایم جی ایس وائی پر خاص طور سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ خاص طور سے سال 2016-17 میں ان سڑکوں کی تعمیر 30 کلومیٹر یومی۔ کے حساب سے۔وئی ہے۔ جو پچھلے سات برسوں میں سب سے زیادہ رہی ہے۔ سال 2011 سے 2014 تک کی مدت میں۔ی مقدار محض 73 کلومیٹر یومی۔ تھی۔ موجود۔ مالی سال 2017-18 میں پی ایم جی ایس وائی کے تحت 57000 کلومیٹر سڑکی تعمیر کا نشان۔ معین کیا گیا ہے، جو اوسطاً 156 کلومیٹر یومی۔ کے بقدر ہے اور اس سے 16۔ زار 600 مجاز بستیوں کو رابطہ۔ کاری کی س۔ ولت حاصل۔ وسکے گی۔

جاری مالی سال 2017-18 کی پ۔لی س۔ما۔ی یعنی اپریل سے جون 2017 تک کی مدت میں پی ایم جی ایس وائی کے تحت 10556 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر مکمل۔ وچکی ہے، جو اوسطاً 117.28 کلومیٹر کے بقدر ہے۔ی۔ 2016-17 کی پ۔لی س۔ما۔ی میں تعمیری کی جانے والی 8756 کلومیٹر کے مقابلے۔ ب۔تر رہی ہے۔ جو اوسطاً 97.29 کلومیٹر یومی۔ کے بقدر ہے۔ج۔ ان تک تعمیر کی جانے والی سڑکوں کی طوالت یا لمبائی کا سوال ہے، اس س۔ما۔ی کے دوران سال کے مجموعی نشان کے 18.51 فیصد کے بقدر کام مکمل کیا جاچکا ہے اور امید ہے کہ اکتوبر 2017 سے مارچ 2018 تک کی مدت کے دوران سڑکوں کی موجود۔ شرح تعمیر میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ اس طرح۔ی بات بجا ور س۔ک۔ی جاسکتی ہے کہ پی ایم جی ایس وائی کے موجود۔ سال کے نشان۔ ن۔ صرف مکمل۔ وں گے بلکہ ان میں مزید اضافے کی بھی امید ہے۔

۔ زار 600 مجاز بستیوں کو رابطہ۔ کاری کی س۔ ولت فرا۔م کرانے کے سالان۔ نشان کے مقابلے جاری مالی سال 2017-18 کی پ۔لی س۔ما۔ی میں 2543 بستیوں کو 16 سڑک رابطہ۔ کاری کی س۔ ولت فرا۔م کرائی جاچکی ہے جو اس کے سالان۔ نشان کے 15.31 فیصد کے بقدر ہے۔

پی ایم جی ایس وائی نے ملک بھر کی 178184 مجاز بستیوں کو سڑک رابطہ۔ کاری کی س۔ ولت م۔ یا کرانے کا نشان۔ مقرر کیا ہے، جس میں سے ایک لاکھ 61۔ زار 576 بستیوں کو سڑک رابطہ۔ کاری کی س۔ ولت پ۔لے۔ی م۔ یا کرائی جاچکی ہے جو اس کے مجموعی نشان کے ایک لاکھ 29۔ زار چار بستیوں کے بقدر ہے۔ اس طرح جون 2017 تک ایک لاکھ 29۔ زار چار مجاز بستیوں کو سڑک رابطہ۔ کاری کی س۔ ولت فرا۔م کرائی جاچکی ہے، جو 79.84 فیصد مجاز بستیوں کے 72.39 فیصد کے بقدر ہے۔ جس کے لئے پانچ لاکھ بار۔ زار 31 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کی گئی ہے۔

پی ایم جی ایس وائی نے اس مرحلے میں اپنی تعمیر کے عمل میں فالتو پلاسٹک کولڈ مکسڈ، کیمیاوی راکھ، جیوٹ اور کوائٹر سے بنے جیوٹیکسٹائلز لوہے اور تانبے کے سلیگ کنکریٹ کے بھرے۔ وئے سیل اور سیمنٹ کانکریٹ جیسے غیر روایتی تعمیری اشیا کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ۔ی اس میں گرین ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔ جاری مالی سال 2017-18 دوران پی ایم جی ایس وائی کی سڑکوں کی تعمیر میں غیر روایتی تعمیری اشیا کے استعمال کا نشان۔ پ۔لے سے معین کرلیا گیا تھا، جس کے تحت دس۔ زار 82 کلومیٹر سڑکیں غیر روایتی تعمیری اشیا سے تعمیر کی گئی تھیں جبکہ جون 2018 تک کی پ۔لی س۔ما۔ی کے دوران ایک۔ زار 235 عشاری۔ 22 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کی جاچکی ہے۔ اس میدان میں ب۔تر کارگزاری کا مظاہرہ کرنے والی ریاستوں میں 381 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کرنے والی ریاست راجستھان، 181 کلومیٹر سڑک کی تعمیر کرنے والی ریاست پنجاب، 131.38 کلومیٹر سڑک تعمیر کرنے والی ریاست اوڈیش۔، 116.07 کلومیٹر سڑک تعمیر کرنے والی ریاست مدھی۔ پردیش اور 102 کلومیٹر سڑک تعمیر کرنے والی ریاست تامل ناڈو ہے۔

.....

م ن - س ش - رم

U-3044

(Release ID: 1494556) Visitor Counter : 3

